



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شادی کے بعد اسلام نے والدین اور بیٹوں کے تعلقات کے کیا حدود مقرر کیے ہیں؟ ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرمادیں کیونکہ بیٹوں کے گھریلو معاملات میں والدین کی مداخلت کا اکثر بیشتر حالات میں لہجہ انجام نہیں ہوتا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

شادی کے بعد والدین اور بیٹوں کا تعلق نیکی اور صلہ رحمی پر مبنی ہونا چاہیے بیٹے کے لیے واجب ہے کہ وہ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد بھی اپنے والدین کی اطاعت و فرماں برداری کرے۔ والدین کے لیے بھی واجب ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کے ساتھ صلہ رحمی کریں کیونکہ ان کے بیٹے انہی کے رحم سے ہیں اور صلہ رحمی واجب ہے لہذا والدین میں سے کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ شادی کے بعد اپنی اولاد میں سے کسی کو ایذا دیں یا بیوی کے ساتھ اس کی زندگی مشکل بنادیں۔ اگر بیٹا والدین کے اس طرز عمل کو دیکھے اور وہ محسوس کرے کہ والدین کے ساتھ رہائش کی صورت میں حالات درست نہیں ہو سکتے ہیں تو پھر والدین سے الگ رہائش اختیار کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن اس کے باوجود بھی بیٹے کے لیے واجب ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 222

محدث فتویٰ